

سید مجتبیٰ السیدی

تبصرہ کتب!

صلوۃ الرسول : مولانا حکیم محمد صادق صاحب سیالکوٹی مرحوم و مغفور
تخریج و تعلیق و حواشی : مولانا حافظ عبدالرزاق صاحب حفید مولانا حکیم محمد اشرف صاحب
سندھ مرحوم و مغفور

صفحات : ۵۲۸ قیمت : ۱۰۰ روپیہ

ناشر : دارالاشاعت اشرافیہ، سندھو، بڑی ضلع قصور

تاریخ اشاعت : جنوری ۱۹۸۵ء طبع : اول

اردو زبان میں نماز کے موضوع پر چھوٹی، بڑی، مختصر اور مفصل اس قدر کتب لکھی گئی ہیں کہ ان کا شمار ناممکن ہے۔ مگر جس کتاب کو سب سے زیادہ شرف قبولیت حاصل ہوا وہ معروف اہل قلم مرحوم و مغفور حضرت مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹی (رحمۃ اللہ علیہ) رحمۃ اللہ واسعہ دُوسُکُ اللہ لَکُمَا وَجَعَلُ الْجَنَّةَ مَثْوَاکُمَا۔ (امین) کی ترتیب دادہ کتاب "صلوۃ الرسول" ہے۔ یہ کتاب اپنے موضوع پر سب سے زیادہ جامع اور مفصل ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی خوبی یہ ہے کہ اس کی زبان بڑی سادہ اور عام فہم ہے، جیسا کہ مولانا مرحوم کی تحریر کا انداز تھا۔ یہ کتاب اتباع سنت کی اہمیت، نماز کی فرضیت و اہمیت، مسائل طہارت و وضو اور غسل کے مسائل، وضو، تیمم، آداب مساجد کے علاوہ نماز کے تفصیلی احکام پر مشتمل ہے۔ فرضی نماز کے علاوہ کتاب میں نماز تہجد، تراویح، جمعہ، نماز قصر، عیدین، التوسیع اور چاند گرہن کی نماز، نماز جنازہ کے احکام بھی تفصیل سے ذکر کئے گئے ہیں۔ آخر میں منون دعائیں بھی ہیں۔ گویا یہ کتاب مسائل نماز پر ایک انسائیکلو پیڈیا ہے کہ انسان مختصر وقت میں مختلف مسائل کی ورق گردانی کرنے کی بجائے ایک ایسی کتاب سے ضرورت کے مسائل با برقیست اور اختصار کے ساتھ معلوم کر سکتا ہے۔

جب سے مصنف نے یہ کتاب لکھی اس وقت سے اب تک کتنی تعداد میں یہ کتاب طبع ہوئی اور کتنے لوگوں نے اس کے ذریعہ نہ صرف اپنی نمازوں کو درست کیا بلکہ بہت سوں

نے اسی کتاب کو پڑھ کر مسلک حقہ اہل حدیث کی طرف راہ پائی۔ ان امور کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ کتاب کی اس قدر خصوصیات اور جامعیت کے باوجود اس میں ایک کوتاہی رہ گئی تھی۔ کہ ہندو پاک کے عوامی ذہن کے مطابق کتاب میں احادیث کو صحت و ضعف کے فیصلہ کے بغیر ذکر کیا گیا تھا۔ کتاب میں ذکر کردہ احادیث میں سے کئی ایک ضعیف اور ان کے راوی مجروح اور متکلم فبیہ تھے۔

معتد ایک بلند پایہ عالم دین ہونے کے باوجود نہ معلوم کہوں اس طرف توجہ نہ دے سکے۔

اصحاب علم بوقت ضرورت کتاب سے استفادہ کرنے کے باوجود احادیث کی تخریج و تحقیق کی کمی کو شدت سے محسوس کرتے تھے۔

چنانچہ یہ سعادت ہمارے محترم برادر فاضل نوجوان مولانا حافظ عبدالرؤف صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی کے حجتہ میں آئی۔ انھوں نے کمر ہمت باندھی اور اس کتاب کی احادیث کی نہ صرف تخریج کی بلکہ مفید اسنادی مباحث بھی رقم فرمائے۔ اس سے کتاب کی افادیت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔

مولانا موصوف جماعت کے مرحوم بزرگ مولانا یکم محمد اشرف سندھو رحمہ اللہ کے پوتے ہیں۔ مرحوم حکیم صاحب ایک پختہ کار مناظر قسم کے عالم تھے۔ ان کی تصانیف سے آج بھی ہم جیسے پیچیدہ استفید ہو کر ان کے حق میں بلند درجہ کی دعائیں کرتے ہیں۔ دادا کی طرح پوتے نے بھی علمی میلان میں قدم رکھا ہے۔ یہ اگرچہ ان کی پہلی علمی کاوش ہے مگر اس میں وہ اشارہ اللہ انتہائی کامیاب ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائیں اور دین کی مزید خدمت کی توفیق سے نوازیں۔ آمین!

ہم حافظ صاحب موصوف کے لئے علم و عمل میں برکت کی دعا کے ساتھ کتاب کی افادیت و اہمیت کے پیش نظر علماء و طلباء سے سفارش کرتے ہیں کہ ”مسئلۃ الرسول“ کا مطالعہ کرتے کرتے وقت کتاب کا یہ محقق نسخہ سامنے رکھ کر احادیث سے متعلقہ مباحث سے بھی استفید ہوں۔